از عدالتِ عظمی

ہریانہ اربن ڈولپمنٹ اتھارٹی

بنام

محترمہ نلنی اگاروال وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 21اپریل 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

رہائش:

بیعانہ کی رقم جمع کرائی گئی-اس کی واپسی-اس پر سود-ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا تھا کہ سود قابل ادائیگی نہیں ہوگا- قرعہ اندازی (Draw of Lots) کرانے میں ایک سال کی تاخیر ہوئی- فیصلہ دیا گیا: تاخیر انتظامی مجبوریوں کی وجہ سے تھی نہ کہ کسی فرد کے بدنیتی پر مبنی عمل کی وجہ سے-نہ ہی کوئی بے حسی تھی-لہٰذا، غیر کامیاب الاٹی سود کے حقدار نہیں ہیں- تاہم، ہریانہ اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایک قانونی اتھارٹی ہونے کے ناطے، اس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو جلد از جلد انجام دے گی اور کارروائی فوری طور پر کرے گی۔

اپیلیٹ دیوانی کادائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3145-3143سال 1997

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1995 کے آر پی نمبر 992 میں نیشنل کنزیومرز ڈسپیوٹس ریڈریسل کمیشن، نئی دہلی کے مورخہ 14.6.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پونیت بالی اور ایم ٹی جارج۔

جواب دہندگان کے لیے پی اگروال اور ایف سی گرگ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے اپیل کنندہ اور ذاتی طور پر فریقین کے لیے ماہر وکیل کو بھی سنا ہے۔

مکانات کی الاٹمنٹ کے لیے درخواستوں کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا اور جواب دہندگان نے 20 اپریل 1993 کو درخواست دی تھی۔ درخواستیں دینے کی آخری تاریخ 31 مئی 1993 تھی۔ ضروری اقدامات کرنے اور جانچ پڑتال کے بعد 7 جون 1994 کو قرعہ اندازی کی گئی۔ چونکہ جواب دہندگان لاٹوں میں ناکام رہے، اس لیے ان کی طرف سے جمع کی زربیعانہ 20 جولائی 1994 کو ایک ماہ کے اندر واپس کر دی گئی۔ لہذا سوال یہ ہے کہ کیا ناکام درخواست دہندگان جمع کی تاریخ سے رقم واپسی کی تاریخ تک کی مدت کے لیے سود کی ادائیگی کے حقدار ہوں گے؟ الاٹمنٹ کے لیے درخواستیں طلب کرنے والے نوٹیفکیشن میں لگائی گئی شرائط میں سے ایک یہ تھی کہ "درخواست گزار کی رقم پر اس مدت کے لیے کوئی سود قابل ادائیگی نہیں ہوگا جس کے لیے وہ اتھارٹی کے پاس پڑا ہے۔" مذکورہ بالا شرائط کو قبول کرنے کے بعد، الاٹمنٹ کے لیے درخواست دیتے وقت، جواب دہندگان اس مدت کے لیے سود کی ادائیگی کے حقدار نہیں ہیں جس کے دوران ڈپازٹ اتھارٹی کے پاس پڑا تھا۔ یہ سچ ہے کہ درخواستیں طلب کرنے کی تاریخ اور قرعہ اندازی کی تاریخ کے درمیان تقریبا ایک سال کا وقفہ تھا۔ یہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

واضح ہے کہ قرعہ اندازی میں انتظامی تقاضوں کی وجہ سے تاخیر ہوئی تھی نہ کہ کسی فرد کی بدنیتی پر مبنی کارروائی کی وجہ سے؛ اور نہ ہی قرعہ اندازی نہ کرنے میں اپیل کنندہ کی طرف سے کوئی مکمل بے حسی ہے۔ تاہم، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ سے ایک قانونی اتھارٹی ہونے کے ناطے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو جلد از جلد انجام دے اور فوری طور پر اقدامات کرے۔

ان حالات میں اپیلوں کی اجازت ہے۔ 14 جون 1996 کو نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹس ریڈریسل کمیشن کا حکم نظر ثانی درخواست نمبر 95/992 وغیرہ میں دیا گیا اور یہ کہ ریاستی فورم واضح طور پر غیر قانونی ہے۔ اسی کے مطابق انہیں الگ کر دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document